Dairatul Ulama Ludhiana

دائرۃ العلماء لدھیانہ

علمائے لدھیانہ کی دینی، سیاسی اور قومی خدمات صدیوں پر پھیلی ہوئی ہیں۔ (علمائے حق اور ان کے مجاہدانہ کارنامے، ص ۱۹۹)

خدمات علماء لوديانة الدينية والسياسية والوطنية محتوية على مدى قرون

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

چیف جسٹس پاکستان کے قادیانیوں کے حق میں متنازعہ فیصلے کا شرعی حکم

استفتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کیا فرماتے ہیں علماء اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

اسلامی جمہوریہ پاکستان سپریم کورٹ کے چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے حال ہی میں ایک قادیانی کے حق میں ایک متنازعہ فیصلہ دیا ہے جس میں انہوں نے:

۱. قادیانیوں کو قادیانیت کی تبلیغ کی اجازت دیتے ہوئے قرآن کریم کے تحریف شدہ نسخے کو تقسیم کرنے کی اجازت دی ہے۔

۲. قادیانیوں کے اس عمل کو ان کا مذہبی حق تسلیم کیا ہے۔

۳. ان کے عمل پر دعویٰ کرنے والے مدعی کے دعویٰ کو مبنی بر شدت وتعصب اور "عقائد میں جذباتیت" کا مصداق قرار دیا ہے۔

قاضی فائز عیسیٰ نے قرآن کریم کی آیت کریمہ ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ [البقرة: ٢٥٦] کا حوالہ پیش کیا ہے اور اس سے استدلال کرتے ہوئے کہا ہے کہ دین میں چونکہ کسی قسم کی زبردستی جائز نہیں ہے اس لیے قادیانیوں کو ان کے مذہب کے مطابق عبادات میں مکمل آزادی دی جانی چاہیے۔ انہوں نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اگر اہل اسلام قرآن کے ان فرامین کا خیال رکھتے تو قادیانیوں کے اس عمل پر مقدمہ درج کرنے کی نوبت ہی نہیں آنی چاہیے تھی۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ:

۱. کیا قادیانیوں کو قادیانیت کی تبلیغ کے لیے قرآن کریم کے تحریف شدہ نسخے شائع کرنا اور انہیں تقسیم کرنا جائز ہے؟

۲. کیا انہیں اس سے منع کرنا کسی قسم کی جذباتیت کے ضمن میں داخل ہے یا اہلِ اسلام کو انہیں منع کرنے کا حق حاصل ہے؟

۳. کیا اہل اسلام کا ایسا عمل دین میں اکراہ اور زبردستی کے ضمن میں آتا ہے؟

آپ سے شریعت، قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کے اس فیصلے کے بارے میں فتویٰ درکار ہے کہ اہل اسلام کے لیے ایسے حالات میں آئیڈیل طریقۂ کار کیا ہونا چاہیے؟

المستفتی: احمد

Contact Email: ulemaeludhiana@gmail.com

پتہ: مفتی صدام حسین لدھیانوی، مسجد ام المدارس، ۳۳۶ شاہ پور روڈ، لدھیانہ پنجاب، انڈیا۔ ای میل: ulemaeludhiana@gmail.com۔ فون نمبر: +۹۱۷۰۸۷۶۶۶۶۹۵